السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رَجُلٌ يُسَافِرُ اِلٰی دُکَّانِهِ اَوْ اسکُولِهِ وَيَمْکُثُ هُنَاکَ يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ يَعُوْدُ اِلٰی بَيْتِهِ فَکَذَا صَارَ دَأْبُهٗ فَهَلْ مِثْلُ هٰذَا يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ اَمْ يُتِمُّ

ایک آدمی اپنی دکان یا اسکول کی طرف سفر کرتا ہے اور وہاں ایک یا دو دن رہتا ہے پھر گھر واپس آتا ہے اسی طرح اس کی عادت ہے کیا ایسا آدمی قصر کرے گا یا مکمل نماز پڑھے گا‘‘ ؟ ’’

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

هٰذَا الْمُسَافِرُ يَقْصُرُ مِنَ الصَّلاَةِ أَثْنَائَ سَفَرِهِ ، وَبَعْدَ وُصُوْلِهِ إِلَی دُکَّانِهِ أَوْ اسکُوْلِهِ ، وَيُتِمُّ الصَّلاَةَ إِذَا عَادَ إِلَی بَيْتِهِ وَدَخَلَ دُوْرَ بَلَدِهِ أَوْ قَرْيَتِهِ ۔

‘‘ایسا مسافر دوران سفر قصر پڑھے گا اور دکان اور سکول میں پہنچنے کے بعد بھی اور جب گھر واپس آئے گا اور اپنے شہر یا گاؤں میں داخل ہو جائے گا تو نماز مکمل پڑھے گا’’

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص236

محدث فتویٰ